© rasailojaraid.com

ادارہ

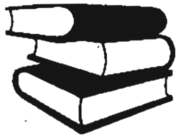

تعارف وتبصرہ کتب

نام کتاب: مجالس غورغشتوی   مؤلف کتاب: مفتی محمد قاسم بجلی گھر

صفحات: 270

گورنر ہاؤس کے قریب کمشنر روڈ پر پشاور کینٹ میں ریلوے کوارٹرز اور چند بنگلے ہیں، یہاں ہماری رہائش تھی۔
اس علاقہ کی چاردیواری پر بچپن میں دیوار پر ایک جملہ لکھا ہوا تھا ”مولانا محمد امیر بجلی گھر امیدوار قومی اسمبلی حلقہ NA-1“۔ جب شعور کا زمانہ آیا تو پتہ چلا کہ آپ تو پشتو زبان کے ایک عظیم مقرر اور خطیب ہیں، رفتہ رفتہ کبھی کبھار بھانہ ماڑی میں آپ کی جمعہ کی تقریر سننے کے لیے جایا کرتا تھا۔ یہاں آپ ایک چھوٹی سی مسجد میں جمعہ کا خطبہ دیا کرتے تھے۔ آپ کی تقریر میں انتہائی مٹھاس اور چاشنی ہوتی تھی۔ خاص کر جب پشتو زبان کے عظیم صوفی شاعر ”حضرت عبدالرحمان بابا“ کے اشعار پڑھتے تو سامعین کے کانوں میں رس گھول دیتے۔ آپ صوبہ خیبر پختون خواہ کے عوام وخواص کے حلقہ میں تقریر کے حوالہ سے بہت مقبول ہیں۔ میرے علم میں یہ بات نہیں تھی کہ آپ کے پاس اپنے وقت کے عظیم محدث استاذ المحدثین حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتوی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی وروحانی اور روح پرور امانتیں ملفوظات کی شکل میں موجود ہیں۔ مولانا محمد امیر بجلی گھر کا حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتوی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ 1954ء سے 1968ء (تاریخ وفات حضرت غورغشتوی) تک تعلق رہا۔ آپ نے حضرت الشیخ کی مجالس میں صرف شرکت نہیں کی، صرف صحبت کا فائدہ نہیں اٹھایا بلکہ ان کی قیمتی، علمی اور روح پرور اقوال کو بھی محفوظ کیا۔ میں تو یہ کتاب دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ نے ایسے علاقہ اور زمانہ میں یہ علمی وروحانی مواد ضبط اور محفوظ کیا ہے جہاں لکھنے کا رواج بالکل نہ ہونے کے برابر تھا۔ آپ نے آئندہ زمانے میں اس کتاب کے ہر قاری کو حضرت غورغشتویؒ کی مجلس اور صحبت میں بٹھا دیا۔

حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتویؒ اپنے زمانہ کی خواص میں محبوب اور مسلم الثبوت شخصیت ہیں۔ اس کتاب کے لیے آپ کا نام ہی کافی ہے۔ ہر مجلس میں علمی نکات اور تصوف وسلوک کے رموز ہیں۔ مجلس کے موضوع کا ذکر نہیں البتہ بعض مجالس کے ذیلی عنوانات مذکور ہیں۔ کتاب کی ہر مجلس یقیناً بے مثال ہے۔ ہر مجلس پر تبصرہ مشکل ہے لیکن صرف گیارہویں مجلس کا تھوڑا سا ذکر کرتا ہوں۔ اس مجلس کا تعلق حیات النبی ﷺ کے ساتھ ہے۔ بڑی قیمتی اور قابل دید بحث ہے، فرماتے ہیں: پس جو لوگ اس مسئلے (حیات النبی ﷺ) کا انکار کرتے ہیں میں ان کو اہل حق نہیں سمجھتا۔

© rasailojaraid.com